

خواجہ حاکمی فرماتے ہیں کہ یہ رباعی بھی اس قطعے کے ساتھ دربار میں پیش کی گئی تھی، جو روزے کے متعلق قطععات ہیں درج ہو چکا ہے۔



ان سیم کے بیجوں کو کوئی کیا جانے  
بھیجے ہیں جو ارمغان شہر والانے  
گن کر دیویں گے ہم دعائیں سو بار  
فیروزے کی تسبیح کے ہیں یہ دلنے

لغات : سیم : خواجہ حاکمی فرماتے ہیں، جو فیروزہ بیضومی شکل کا ہوتا ہے، وہ سیم کے بیج سے بہت مشابہ ہے۔ بیجوں کا سالن پکایا جاتا تھا۔ بادشاہ نے ایک مرتبہ مرزا کے لیے یہی سالن بھیجا تھا، جس کے شکریے میں یہ رباعی کہی گئی۔  
ارمعان : تحفہ، سوغات۔

تشریح : سیم کے ان بیجوں کی حقیقت کسی کو کیا معلوم ہو سکتی ہے، جو عالی قدر بادشاہ نے سوغات کے طور پر بھیجے ہیں۔

ہم ایک ایک بیج کو سو سو بار گن کر دعائیں دیں گے۔ یہ سیم کے بیج نہیں فیروزے کی تسبیح کے دلنے ہیں۔ چونکہ سیم کا بیج فیروزے سے مشابہ ہوتا ہے اس لیے ان بیجوں کو فیروزے کی تسبیح کہنا اور تسبیح کی مناسبت محتاج تشریح نہیں۔